علیؑ علیؑ ہے دما دَم

علیؑ علیؑ ہے دما دم علیؑ علیؑ ہر دم، یہی وظیفۂ پیہم علیؑ علیؑ ہر دم

علیؑ کا اسمِ گرامی عظیم و اعلیٰ ہے، علیؑ ہے نورِ مجسم علیؑ اجالا ہے

علیؑ کے ہاتھ نے وزنِ جہاں سنبھالا ہے، وجودِ رب کا یہ سب سے بڑا حوالہ ہے

بِنائے خلقتِ آدم علیؑ علیؑ ہر دم

علیؑ کے اِذن سے یہ کائنات چلتی ہے، علیؑ کے حکم سے نبضِ حیات چلتی ہے

علیؑ کے نقشِ قدم پر نجات چلتی ہے، ہر ایک بات میں بس اِن کی بات چلتی ہے

جو کہہ دیا وہی محکم علیؑ علیؑ ہر دم

علیؑ کہیں تو یہ سورج ابھی پلٹ جائے، علیؑ چلیں تو فلک راستے سے ہٹ جائے

علیؑ لڑیں تو صفِ دشمناں الٹ جائے، علیؑ رکیں تو زمیں گردشوں سے کٹ جائے

نظام و نظم و منظم علیؑ علیؑ ہر دم

مثیلِ مرضیِ ربِ قدیر ناممکن، علیؑ کے جیسا خدا کا سفیر ناممکن

ثنا رقم کرے حرفِ حقیر ناممکن، علیؑ علیؑ ہیں علیؑ کی نظیر ناممکن

علیؑ ولیِ دو عالم علیؑ علیؑ ہر دم

خدا کے نور سے روشن علیؑ کا چہرا ہے، برائے حفظِ رسالتؐ علیؑ کا پہرا ہے

علیؑ کی تیغ سے آئے وہ زخم گہرا ہے، علیؑ کے سامنے آ کر بھی کوئی ٹھہرا ہے

کسی میں کب ہے یہ دم خم علیؑ علیؑ ہر دم

309

بدل کے رستہ بھٹکتا پھرا کرے کوئی، کسی کو جو بھی جو سمجھے کہا کرے کوئی

جلے تو ذکرِ علیؑ سے جلا کرے کوئی، یہ فیصلہ ہے مشیعت کا کیا کرے کوئی

ہے ذکرِ غیرِ علیؑ کم علیؑ علیؑ ہر دم

جو بے ادب ہیں انہیں با ادب کہیں کسے، اٹھائی گیروں کو شاہِ عرب کہیں کیسے

علیؑ کے غیر کو عالی نسب کہیں کیسے، لکھا ہے جو بھی کتابوں میں سب کہیں کیسے

کہاں یہ غیر کہاں ہم علیؑ علیؑ ہر دم

علیؑ کے مست ہیں طبعاً عجیب ہیں ہم لوگ، جو دیکھئے تو بظاہر غریب ہیں ہم لوگ

زرِ ولا سے غنی خوش نصیب ہیں ہم لوگ، اجل سے دور نجف کے قریب ہیں ہم لوگ

ہمارا محور و محرم علیؑ علیؑ ہر دم

علیؑ کی راہ پہ چلتے ہیں جاں لٹاتے ہیں، اگر ہو جنگ تو ہم پشت کب دکھاتے ہیں

چلے جو گولی تو سینے پہ بڑھ کے کھاتے ہیں، وفا سرشت ہیں اونچا علم اٹھاتے ہیں

سلام غازیؑ کے پرچم علیؑ علیؑ ہر دم